”جو چہرے پر داڑھی سجائے اس کی مجھ سے مَحبّت ہے اور جو داڑھی مُنڈائے اس کی مجھ سے مَحبّت نہیں اور تُو روز تہجُّد کی نیّت کرتا ہے مگر سُستی کر جاتا ہے، اُٹھ اور تہجُّد ادا کر۔“ جب بھرے مجمع میں اُس اسلامی بھائی نے قسم کھا کر اپنا خواب سنایا تو سن کر کئی اسلامی بھائیوں نے چہرے پر داڑھی سجانے اور مَدَنی قافِلوں میں سفر پر جانے کی نیّتیں کیں۔

گوٹھ میں گاؤں میں، دھوپ میں چھاؤں میں سب سے کہتے رہیں، قافلے میں چلو
جنگل و کوہ میں، کوہ کی کھوہ میں دیں کے ڈنکے بجیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِد بھرو اجتماع مرحبا!

اے عاشِقانِ رسول! سبحانَ اللہ! ”مسجِد بھرو اجتماع“ کی برکتوں کی بھی کیا بات ہے! بعض اوقات سیاسی طور پر ”جیل بھرو“ تحریک چلائی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی چونکہ سنّتوں بھری عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک ہے یہ مسجد بھرو کے عزائم رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ بس کسی طرح بھی اُمّت کا بچّہ بچّہ نَمازی بن جائے۔ اِس مَدَنی بہار کا اَہم حصّہ خواب میں محبوبِ ربُّ العزّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت اور یہ پیغامِ رِسالت ہے: جو چہرے پر داڑھی سجائے اُس کی مجھ سے مَحبّت ہے اور جو داڑھی مُنڈائے اُس کی مجھ سے مَحبّت نہیں۔ خواب کی اس بات کی تائید اِس حدیثِ پاک سے ہوتی ہے جس میں یہ فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو میری سنّت اختیار کرے وہ میرا اور جو میری سنَّت سے منہ پھیر لے وہ میرا نہیں۔

(تاریخ ابن عساکر، رقم: 4496، 38/127)

داڑھی کے مُتعلِّق ایک عبرتناک خواب

میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ) دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے ہمراہ مختلف شہروں کا سفر کرتا ہوا ہند کے صوبہ گجرات کے ایک ساحلی شہر ”وَیراوَل“ حاضِر ہوا، وہاں ایک کلین شیو نوجوان سے ملاقات ہوئی جس نے مجھ سے کچھ اس طرح خواب بیان کیا: میں نے دیکھا،

www.dawateislami.net

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کسی کے زانُوپر سرِ انور رکھ کر لیٹے ہوئے ہیں، قریب ہی دعوتِ اسلامی کا ایک مُبلِّغ حاضِر ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُس مُبلِّغ دعوتِ اسلامی سے فرمانے لگے: (الفاظ یاد نہیں مضمون کچھ اِس طرح تھا)"میرے اُمّتی داڑھی مُنڈواتے ہیں اِس سے میرے سینے میں دَرد ہوتا ہے۔" یہ سن کر اُس مُبلِّغ نے مجھ کلین شَیو کے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیر دیئے اور میری آنکھ کُھل گئی۔(غالِباً وہ خواب تازہ ترین تھا اُس نوجوان نے میرے سامنے داڑھی بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا)

آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحَبَّت کی نشانی سجالیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس نے ابھی تک داڑھی نہیں رکھی اس کو چاہیے کہ اپنے پیارے پیارے مَدَنی محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحَبَّت کی نشانی داڑھی شریف اپنے چہرے پر سَجالے، اب تک مُنڈائی یا ٹھوڑی کے نیچے ایک مُٹّھی سے گھٹائی اس سے توبہ بھی کرلے۔ شیطان لاکھ روکے داڑھی کے مُتَعَلِّق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کا دل ہلا دینے والا رسالہ، "کالے بچھّو"(صَفحات 25) کا مُطالَعَہ کیجئے۔ نیز مکتبۃُ المدینہ کی جاری کردہ"کالے بچھو"(صَفحات25) نامی آڈیو کیسٹ سنئے یا V.C.D. دیکھئے۔

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے کیوں عِشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

(وسائلِ بخشش، ص163)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net